اعزاز الاولیا

(ترجمہ)

تذکرۃ الاولیا

باہتمام [illegible] تجاوز اللہ عن ذنبہ الخفی والجلی

در مطبع مجیدی واقع کانپور مطبوع شد

اپنی علماؒ اور اولیاؒ اور انبیاؑ کی جان پاک کے طفیل سے اس قوم سے شرمندہ مت کیجیو اور اس خاص حضرت سے کہ ابن جوزی ہے بے نصیب نہ فرمائیو اور اس کتاب کو درجہ قرب کا ذریعہ کیجیو نہ سبب دوری کا اور بیشک تو مالک قبولیت کا ہے - اور اب ہم ان بزرگون کے نام کہ اس کتاب مین ہین - چھیانوے باب مین بیان کرتے ہین - اللہ کے احسان سے اور اسکی بخشش سے

فہرست ابواب

اور اگر معاف کرے تو تجھکو دوست رکھتا ہون نقل ہے کہ ایک رات ایک حور کو خواب مین دیکھا کہ وہ کہتی ہے اے عتبہؒ مین تجھپر عاشق ہون ذرا نظر بھر دیکھ اور ایسا کام نکر کہ مجھ مین تجھمین جدائی ہو عتبہؒ نے کہا کہ مینے دنیا کو طلاق دی ہی اور ہرگز مین اُسکی طرف التفات نہ کرونگا جب تک کہ تجھکو نہ دیکھ لونگا۔ نقل ہے کہ ایک روز ایک شخص حضرت عتبہؒ کے پاس آیا اُسوقت آپ تہ خانے مین تھے اُسنے کہا کہ اے عتبہ لوگ آپکا حال مجھسے پوچھتے ہین آپ کوئی کرامت مجھے دکھائین تا مین دیکھون آپنے فرمایا کہ مانگ کیا مانگتا ہی اُسنے کہا کہ تر چھوہارے مانگتا ہون اور موسم جاڑے کا تھا آپنے فرمایا کہ لے اور ایک زنبیل تازہ چھوہارون کی بھری اُسکو دی۔ نقل ہے کہ محمد سماکؒ اور ذوالنون مصریؒ دونون حضرت رابعہؒ کے مکان پر تھے حضرت عتبہؒ آئے اور نیا پیراہن پہنے تھے اور اکڑ اکڑ کر چلتے تھے محمد سماکؒ نے کہا کہ یہ کیا چال ہی حضرت عتبہؒ نے کہا کہ کیون اکڑ اکڑ کر نہ چلون کہ میرا نام غلام جبار ہی یہ کہا اور گر پڑے جب بغور دیکھا تو معلوم ہوا کہ انتقال فرما گئے آپکو خواب مین دیکھا کہ آپ کا آدھا منھ کالا ہو گیا تھا کہا کہ یہ کیا ہوا آپنے فرمایا کہ مین ایکمرتبہ جب مین اُستاد کے پاس جا رہا تھا میری نگاہ ایک بے داڑھی مونچھ کے لڑکے پر پڑ گئی تھی حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اسکو دوزخ پر سے بہشت مین لیجاؤ جب میرا گذر دوزخ پر ہوا تو دوزخ سے ایک سانپ نے نکل کر میرے آدھے چہرے پر کاٹا اور کہا کہ تف ہی اُسکی نظر پر۔ اگر زیادہ نظر کرتا تو مین زیادہ کاٹتا۔ اور سلام ہو اُنپر جو پیروی کرتے ہین راہِ راست کی۔ اور اللہ خوب جانتا ہی نیک بات کو

نوان باب رابعۃ العدویہ کے ذکر مین اللہ کی رحمت انپر ہو

وہ مخدومہ اور خاص پردہ نشین بی بی صاحبہ وہ اخلاص اور خلوص کے نقاب کو منھ پر ڈالنے والی

یہ سُنکر اُن تینون نے کہا کہ اب آپ فرماوین حضرت رابعہؒ نے فرمایا کہ جو شخص کہ زخم کے درد کو اپنے محبوب کے مشاہدے مین بھول نجائے وہ اپنے دعوی مین صادق نہین ہے اور اگر کوئی خالق کے مشاہدے مین اس صفت پر ہو تو تعجب نہین ہے اسلیے کہ مصر کی عورتون نے حضرت یوسفؑ کے مشاہدے کے وقت اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے اور کچھ تکلیف اُنکو معلوم نہوئی۔ **نقل ہے** کہ بصرہ کے شیخون سے ایک شیخ حضرت رابعہؒ کے پاس آئے اور اُنکے سرہانے بیٹھ گئے اور دُنیا کو بُرا کہنے لگے حضرت رابعہؒ نے یہ سُنکر فرمایا کہ تو دُنیا کو بہت ہی دوست رکھتا ہے کیونکہ اگر اُسکو دوست نرکھتا ہوتا تو اُسکا ذکر نکرتا کہ اسباب کا توڑنے والا خریدار ہوتا ہے اگر تو دُنیا سے فارغ ہوتا تو اُسکے نیک و بد کا ذکر نکرتا لیکن اسلیے یاد کرتا ہے کہ مَن اَحَبَّ شَیئاً اکثر ذکرہٗ یعنے جو شخص کہ کسی شے کو دوست رکھتا ہے اُسکا ذکر بہت کرتا ہے۔ **نقل ہے** کہ حضرت حسنؒ نے فرمایا کہ مَین عصر کی نماز کے وقت حضرت رابعہؒ کے پاس گیا اور وہ کچھ پکانا چاہتی تھین گوشت دیگچی مین ڈالدیا تھا جب مَین اُنسے باتین کرنے لگا تو فرمانے لگین کہ یہ باتین تو دیگچی پکانے سے بہتر ہین دیگچی کو اُسیطرح چھوڑ دیا یہانتک کہ ہمنے نماز مغرب ادا کی بعد نماز مغرب آپ سُوکھی روٹی کا ٹکڑا اور پانی کا آبخورہ لائین اور دیگچی کے پاس گئین تاکہ اُسمین سے سالن نکالین خدا کی قدرت سے ہانڈی پکی تیار تھی آپ پیالے مین نکال لائین اور ہم دونون نے اُس گوشت سے کھایا ایسا گوشت پکا ہوا تھا کہ ہمنے تو کبھی ایسے مزے کا گوشت نہ کھایا تھا حضرت سُفیانؒ کہتے ہین کہ مَین ایک رات کو حضرت رابعہؒ کے پاس موجود تھا آپ محراب مین جاکر کھڑی ہوئین اور صبح تک نماز پڑھتی رہین اور مَین دوسرے گوشے مین نماز پڑھتا تھا صبح کے وقت آپ فرمانے لگین کہ ہم کس طرح اُسکا شکر کرین کہ اُسنے ہمکو تمام رات عبادت کرنے کی توفیق دی اور پھر فرمایا کہ ہم کل شکرانے کا روزہ رکھین گے حضرت رابعہؒ بصری کی مناجات ہے کہ اے بارِ خدا اگر تو کل مجھکو دوزخ مین بھیجے گا تو مَین تیرا ایسا